سانحہ 31 اکتوبر 86ء ملک کی مظلوم قومیتوں کو آپس میں لڑانے کی سازش تھی۔ الطاف حسین

اسی سازش کے تحت 31 اکتوبر 1986ء کو کراچی میں سہراب گوٹھ اور حیدرآباد میں مارکیٹ چوک کے مقام پر ایم کیوایم کے جلوسوں پر مسلح حملے کرائے گئے اور درجنوں معصوم و بے گناہ کارکنان کو شہید وزخمی کیا گیا

اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز رائیگاں نہیں جانے دینگے۔ سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کی 24 ویں برسی کے موقع پر بیان

لندن--- 31 اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سانحہ 31 اکتوبر 1986ء ملک کی مظلوم قومیتوں کو آپس میں لڑانے کی سازش تھی۔ سانحہ 31 اکتوبر 1986ء کے شہداء کی 24 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ غریب و متوسط طبقہ کی قیادت کا تصور پیش کیا تھا جو جاگیردارانہ نظام کے پروردہ عناصر کو قطعی پسند نہ تھا اور 8 اگست 1986ء کو کراچی کے نشتر پارک میں ایم کیوایم کے پہلے تاریخی کنونشن کے بعد سے ہی استحصالی قوتیں بری طرح بوکھلا گئی تھیں اس لئے انہوں نے ''لڑاؤ اور حکومت کرو'' کی پالیسی کے تحت اردو بولنے والوں اور دیگر قومیتوں کو آپس میں لڑانے کی سازش کی۔ اسی سازش کے تحت 31 اکتوبر 1986ء کو حیدرآباد جانے والے ایم کیوایم کے جلوسوں پر کراچی میں سہراب گوٹھ اور حیدرآباد میں مارکیٹ چوک کے مقام پر مسلح حملے کرائے گئے اور ایم کیوایم کے درجنوں معصوم و بے گناہ کارکنان کو شہید وزخمی کردیا گیا تاکہ غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑایا جاسکے اور انہیں ایک دوسرے کا دشمن بنادیا جائے لیکن باشعور عوام نے اپنے اتحاد سے اس کوشش کو ناکام بنادیا۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ 31 اکتوبر 86ء کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیں گے اور شہداء نے جس نیک مشن و مقصد کی خاطر اپنے لہو کے نذرانے دیئے ہم اس مشن و مقصد کی تکمیل کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

☆☆☆☆☆